SECP

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

January 22, 2015

For immediate release

SECP recommends to Law Division to establish insurance tribunal in Islamabad

ISLAMABAD, January 22: The SECP has written to the Law and Justice Division, recommending it to establish a specialized and independent insurance tribunal in Islamabad in accordance with the provisions of the 2000 Insurance Ordinance to clear up the backlog of pending cases.

The SECP has pointed out to the law ministry that in 2006 with the approval of the chief justices of relevant High Courts, the federal government had conferred the powers of the insurance tribunal on district and sessions judges in Karachi, Lahore and Peshawar. Yet due to heavy workload in sessions courts the SECP's complaints have been pending for the last five years. "The desired results could not be achieved as no relief was provided to the aggrieved policyholders."

Thus, in order to provide speedy justice to the aggrieved policyholders, the SECP is in favor of establishing independent and exclusive insurance tribunals as envisaged under sections 121, 122 and 123 of the Insurance Ordinance.

The SECP has offered to provide office space to specialized tribunals at its offices in Islamabad, Lahore, Peshawar, Faisalabad, Multan, Quetta and Karachi.

The SECP has also pointed out that it has no objection to the Law and Justice Division's proposal to confer the powers of the insurance tribunal on the district and sessions judge as an interim arrangement.

Meanwhile, the SECP has started formulating regulations for the small dispute resolution committees. These committees will arbitrate between insurance companies and the policyholders.

سیکورٹیزاینڈ ایکسچینج کمیشن نے وزارت قانون کوخصوصی انشورنس ٹربیونل قائم کرنے کی سفارش کر دی

اسلام آباد22-جنوری - سیکورٹیزاینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے وزارت قانون کے لاء اینڈ جسٹس ڈویژن کوانشورنس آرڈیننس 2000 کے تحت اسلام آباد میں ایك خودمختاراور خصوصی انشورنس ٹربیونل قائم کرنے کی سفارش کی ہے -

ایس ای سی پی نے وزارت قانون کولکھا ہے کہ سال 2006 میں ، انشورنس آرڈیننس کے مطابق ، متعلقہ ہائی کورٹس کے چیف جسٹس کی منظوری سے وفاقی حکومت نے کراچی ، لاہور اور پشاور میں ڈسٹر کٹ ایند سیشن ججز کو ہی اختیارات دے کر انشورنس ٹریبونل قائم کر دئیے تھے ' تاہم اسلام آباد میں نہ تو ڈسٹر کٹ اینڈ سیشن جج کو خصوصی اختیارات تفویص کئے گئے اور نہ ہی کوئی خصوصی ٹربیونل قائم کیا گیا۔ بیمہ پالیسی ہولڈرز کے حقوق اور ان کو بلا تاخیر انصاف کی فراہمی کے لیے سفارش گئی ہے کہ انشورنس آرڈننس 2000 کے تحت اسلام آباد میں جلد از جلد ایك خصوصی انشورنس ٹربیونل قائم کیا جائے۔ مزید ازاں انشورنس ٹربیونل کے قیام کے لئے ، ایس ای سی پی اپنے صدر دفتر 'واقع اسلام آباد میں جگہ بھی فراہم کر سکتا ہے۔

ایس ای سی پی نے وزارت قانون کولکھا ہے که۔ دیگر شہروں (پشاور' لاہور اور کراچی)میں ' جہاں ڈسٹر کٹ اینڈ سیشن ججز کو اختیارات دے کر انشورنس ٹربیونل قائم کئے گئے ہیں' سیشن ججوں کے پاس کا م زیادہ ہونے کی وجه سے ایس ای سی پی کی درخواستیں التواء کا شکار ہیں۔ ایس ای سی پی نے تمام بڑے شہروں میں خصوصی انشورنس ٹربیونل قائم کئے جائیں تو ایس ای سی پی اپنے ریجنل دفاتر میں ٹربیو نل کے دفاتر قائم کرنے کے لئے جگہ فراہم کرسکتا ہے۔